14 ستمبر 2026ء

بینکوں کی کارکردگی اور مضبوطی 2026ء کی پہلی ششماہی کے دوران برقرار رہی،
اسٹیٹ بینک کی طرف سے بینکاری شعبے کی کارکردگی کا ششماہی جائزہ

بینک دولت پاکستان نے 2026ء کی پہلی ششماہی کے دوران بینکاری شعبے کی کارکردگی کا جائزہ آج جاری کر دیا۔ اس جائزے میں پہلی ششماہی یعنی جنوری تا جون 2026ء کے دوران بینکوں کی کارکردگی اور مضبوطی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس میں مالی منڈیوں کی کارکردگی اور نظاماتی خطرے کے سروے (ایس آر ایس) کے نتائج پر بھی مختصر بحث کی گئی ہے۔ سروے میں غیر جانبدار ماہرین کی وہ آرا شامل ہیں جو انہوں نے مالی استحکام کو لاحق موجودہ اور ممکنہ خطرات کے بارے میں ظاہر کی ہیں۔

جائزے میں نوٹ کیا گیا ہے کہ بینکاری شعبے کی بیلنس شیٹ میں 9.1 فیصد اضافہ ہوا، جس کی سب سے بڑی وجہ سرکاری تمسکات میں سرمایہ کاری تھی۔ سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کے قرضوں میں اضافہ ہوا۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ ایس ایم ای اداروں کو طویل مدتی مالکاری 2026ء کی پہلی ششماہی کے دوران مسلسل بڑھتی رہی۔ اس کے علاوہ، حکومت کی رعایتی اسکیم کی وجہ سے رہن کے قرضے لینے کا رجحان مزید بڑھ گیا۔ بینکوں نے زیرِ جائزہ مدت کے دوران مزید 3,673 ارب روپے جمع کیے۔

جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ 2026ء کی پہلی ششماہی کے دوران بینکاری شعبے کے قرضہ جاتی خطرے نے مالی استحکام کے لیے کسی تشویش کو جنم نہیں دیا۔ غیر فعال قرضوں میں نمایاں کمی اور قرضوں میں اضافے کے نتیجے میں غیر فعال قرضوں کا مجموعی قرضوں سے تناسب جون 2026ء میں کم ہو کر 5.5 فیصد رہ گیا، جو دسمبر 2025ء میں 6.1 فیصد تھا۔ حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ قرضوں کے مقابلے میں تموین کی کوریج کا تناسب بھی دسمبر 2025ء کے 107.7 فیصد سے مزید بہتر ہو کر جون 2026ء میں 110.2 فیصد ہو گیا۔ تاہم، شعبے کی آمدنی میں اضافہ نسبتاً محدود رہا۔ چنانچہ، اثاثوں پر منافع اور ایکویٹی پر منافع جون 2026ء میں بالترتیب 1.1 فیصد اور 19.0 فیصد رہ گئے، جو جون 2025ء میں بالترتیب 1.3 فیصد اور 21.3 فیصد تھے۔ شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت، شرح کفایت سرمایہ (سی اے آر) 19.6 فیصد کے ساتھ 2026ء کی پہلی ششماہی کے دوران مضبوط رہی۔ میکرو اسٹریس ٹیسٹ کے حالیہ نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ بینکاری شعبہ بالعموم اور بالخصوص نظاماتی اہمیت کے حامل بڑے بینک آئندہ دو سال کے دوران ادائیگی قرض کی استعداد، استحکام کے اظہار اور حتیٰ کہ شدید نوعیت کے دھچکے برداشت کرنے کی صلاحیت برقرار رکھیں گے۔

جائزے میں اجاگر کیا گیا کہ 2026ء کی پہلی ششماہی کے دوران بازارِ حصص میں دباؤ میں اضافہ ہوا، جبکہ زرمبادلہ اور بازارِ زر میں حالات نسبتاً پُرسکون رہے۔ بازارِ حصص کے اتار چڑھاؤ میں اضافہ دراصل مشرقِ وسطیٰ میں ناموافق جغرافیائی وسیاسی تغیر کے باعث ہوا۔ نظاماتی خطرات کے حالیہ سروے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ تیل سمیت اجناس کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سب سے بڑا خطرہ ہے، جس کے بعد عالمی جغرافیائی وسیاسی خطرات کی باری آتی ہے۔ تاہم، جواب دہندگان نے مالی نظام کے استحکام اور مالی استحکام یقینی بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک کی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار کیا۔

بینکاری شعبے کا جائزہ اس لنک پر دستیاب ہے:

https://www.sbp.org.pk/assets/document/publications/H1CY26.pdf

****